



## سوال

(957) صدقہ کی بہترین قسم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام طور پر ہمارے معاشرے میں یہ کہا جاتا ہے کہ صدقہ کی بہترین قسم خون دینا ہے۔ جب ایک آدمی یا عورت کوئی برا خواب دیکھتے ہیں۔ یا ان کے ساتھ کوئی اچھوتا واقعہ پیش آتا ہے تو وہ اس پر بخر اصدقہ کر جیتے ہیں۔ برائے مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں صدقہ کی بہترین قسم کو واضح کرتے ہوئے سات بار صدقہ کے گوشت کو سر پر پھیرنے کی بھی شرعی حیثیت کو واضح کریں۔ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون اللہ بالمشروط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض صورتوں میں ذبیحہ، صدقہ کی بہترین صورت ہوتی ہے جیسا کہ کتاب و سنت میں کھانا کھلانے کی بہت زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے اور مصائب و مشکلات اور بیماریوں کی دوا کے طور پر صدقہ کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

داوود امر صائم بالصدقۃ (السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الجمار، باب وضع الید علی المریمین : ج 3 ص 382)

اپنے مریضوں کی دوا صدقہ سے کرو۔

علامہ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ (صحیح و ضعیف جامع الصغیر: 13/41)

بعض صورتوں میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ذبیحہ کی بجائے، متعلقہ فرد کی ضرورت کی چیز اسے مہیا کرنا، بہترین صدقہ ہے جیسا کہ ایک روایت میں اللہ کے رسول ﷺ نے پانی پلانے کو بہترین صدقہ قرار دیا کیونکہ حجاز میں پانی کی قلت تھی۔ حضرت سعد بن عبادہ نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے جواب دیا:

سقی الماء (سنن نسائی: 3664)



پانی پلانا۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔ (صحیح و ضعیف سنن النسائی: 8/236)

پس جب لوگوں کے لیے دو وقت کی روٹی میسر نہ ہو تو بہترین صدقہ کھانا کھلانا یا ذبیحہ ہے کہ جس میں صدقہ اور کھانا کھلانے کے علاوہ تقرب الی اللہ کی نیت بھی کی جاسکتی ہے۔ اور اگر متعلقہ شخص کی ضرورت کھانے کے علاوہ ہو جیسا کہ پانی یا علاج معالجہ یا دینی تعلیم وغیرہ تو اپنے صدقہ سے اس کی اس ضرورت کو پورا کرنا بہترین صدقہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

وباللہ التوفیق

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث